Lesson No 147 Surah Kahf

(1-8)

Root Word

الحمد - حمد - تعریف ، شکر

عِوَجًا - عوج - کجی ، ٹیڑھا پن ، ایک طرف جھک جانا ۔ (الجدیث نظر آنے والا)

عَوَجًا - آنکھوں سے نظر آنے والا ٹیڑھا پن ۔

معنوی ٹیڑھا پن ۔ دین میں ٹیڑھا ، عقائد میں ٹیڑھا ۔

قیما - قوم - درست رکھنے والا ، معتدل ، کھڑے ہونا

Balance قائم کرنا ۔

باسا - بئس - بھوک ، جنگ ، تنگی ، عذاب ، برائی

ماکثین - مکث - ٹھہرنا ۔ کسی کے انتظار میں ٹھہرنا ۔

افواههم - فوه - افواہ - بہت سے مونہوں سے نکلی ہوئی بات ۔

باخع - بخع - ہلاک کرنا اور ہونا ۔ غصے اور غم سے خود کو ہلاک کر دینا - گھل گھل کر ہلاک ہو جانا ۔

آثارهم - اثر - قدم ، نشانی ، ترجیح دینا ،

اسفا - اسف - افسوس کرنا ، افسوس اور غم کے سارے جذبات کا جمع ہو کر - افسوس ہونا ۔ کسی عزیز کے دور پر افسوس ہوا - اسفی - سورہ یوسف

[غصہ کسی کمزور پر آئے تو غضب کی شکل

" " طاقتور پر آئے تو افسوس کی شکل ، اندر ہی گھلنا]

صعيدا - صعد - صاف میدان - ایسا میدان جو بالکل صاف ہو کوئی چیز نہ نظر آئے (چٹیل میدان)

جرزا - جرز - ہموار میدان - نہ کوئی درخت نہ کوئی ٹیلہ - ایسا میدان اگلے مسکو کاٹ کر کھا کر بالکل ختم کر دینا - دسترخوان پر کھانا چٹ کر جانا ۔ پلیٹ صاف کر دینا ۔

Lesson No 147

← پارہ نمبر ⑮

Tafseer (1-8) سورۃ الکہف —

• مکی سورت • ۱۱۰ آیات ، ۱۲ رکوع • 1577 کلمات

• حروف 6360

سورت کا نام — پہلے رکوع کی ۱۰ آیت سے
کہف : بڑا غار (جو پہاڑ میں کھلا ہو)
اگر غار پہاڑ میں کھلا ہو لیکن تنگ ہو تو اسکو غار کہتے ہیں۔

عربی زبان میں الفاظ
← غار — چھوٹے غار کیلئے
← کہف — بڑے / وسیع غار کیلئے

بنی اسرائیل کا نام
• بنی اسرائیل کا اختتام — اسراء کی — رات کے وقت (واقعہ معراج) لے جانا — ابتداء + اختتام ← اللہ کی حمد سے۔

• سورۃ کہف کا آغاز بھی اللہ کی حمد سے ہے۔ اور آخری آیات میں بھی حمد ہے۔

• قل الحمد للہ — قرآن میں 38 دفعہ آیا ہے۔

• سورت کا زیادہ حصہ قصوں پر مشتمل ہے۔
① اصحاب کہف ② دو باغوں کا قصہ ③ حضرت آدمؑ و ابلیس کی اشارہ ④ موسیٰؑ + حضرت خضرؑ کا قصہ ⑤ ذوالقرنین کا واقعہ

110 میں سے 71 آیات قصص ہیں۔ باقی آیات میں بھی انکا تذکرہ ہے انہی قصوں پر۔ درمیان میں کہیں قیامت کا ذکر ہے۔

← یہ سورت مشرکین مکہ کے تین سوالات کے جواب میں نازل ہوئی۔ جو انہوں نے نبی کریمؐ کا امتحان لینے کیلئے

اہل کتاب کے مشورے سے پوچھے گئے اہل کتاب (یہود و نصاریٰ)

① اصحاب کہف کون تھے؟ ② قصہ خضر کی حقیقت کیا ہے؟
③ ذوالقرنین کا کیا معاملہ ہے؟

← اسلامی نظریہ حیات کیا ہے؟ ← اسلامی نقطہ نظر کی روشنی بیان کیا ہے
← کس طریقے سے زندگی گزاریں؟ ← کون سی اقدار کو مدِنظر رکھنا چاہیے!

* سورۃ کہف کے فضائل — احادیث

* براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص رات کو گھر میں سورت پڑھ رہا تھا۔ گھوڑا بھی وہیں بندھا ہوا تھا اور گھوڑا بدکنے لگا۔ اس نے نظر اٹھا کر دیکھا گھوڑے پر ایک بادل تھا نور کی طرح۔ صبح آپؐ کو بتایا تو آپؐ نے فرمایا یہ وہی سکینہ ہے جو قرآن سے نازل ہوتی ہے "سکینہ ایک نورِ اطمینان ہے" ایسی کیفیت دل کا سکون انسان کے اندر اطمینان اور برکت پیدا ہونے کا۔
(ترمذی) واقعہ (بخاری + مسلم)

باقی احادیث میں ان صحابی کا نام حضرت اُسیدؓ بھی ملتا ہے۔

* حضرت ابو درداءؓ کہتے ہیں۔
کہ آپؐ نے فرمایا جو شخص اس سورت کی پہلی تین آیات پڑھتا ہے وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی)

* امام مسلم — جو شخص اس سورت کی پہلی ۱۰ آیات یاد کرے وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

بعض روایات کے مطابق آخری دس آیات کی بات ہے۔

- حضرت ابو سعیدؓ کہتے ہیں کہ
رسول ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے تو اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور ہو جاتا ہے۔
(بیہقی + مشکوٰۃ)

دجال کا فتنہ دو رائے

- ایک extreme یہ ہے کہ لوگ ہر وقت اسکی بات کرتے ہیں بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔
- دوسری extremes کہ لوگ کہتے ہیں کہ ایسا کچھ نہیں ہے حالانکہ قرآن + احادیث Reference سے ملتا ہے

کئی دفعہ قرآن پڑھنے سے، سورۃ کہف پڑھنے سے، سورۃ بقرہ پڑھنے سے پھر بھی برکت نہیں ہے سکینت نہیں اترتی۔ کیونکہ کئی دفعہ ہم خود ہی شیطان کا کردار ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ شیطان نے ہمیں اپنی دوستی سے ایسے گناہوں، بری عادتوں میں ملوث کر دیا ہوتا ہے کہ ہم چھوڑ نہیں پاتے۔

← معارف القرآن - مولانا مفتی شفیعؒ کہتے ہیں
روح المعانی میں دیلمی سے حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا سورۃ کہف ایک دفعہ میں پوری نازل ہوئی 70 ہزار فرشتے ساتھ آئے۔ اس سے بھی سورت کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔

Lesson No 147 Surah Kahf

Q: قرآن کی خصوصیات سورۃ کہف میں کون سی ہیں

Tafseer – Ayah No 1 to 8

سورۃ کہف آیت 1-8 تک رسول ﷺ کو صبر کی تلقین + نبوت کا مقصد + آپ ﷺ کا کام

① انذار اور تبشیر کا بیان

• ان کا ایمان نہ لانا ان کی دنیا سے اندھی محبت کی وجہ سے ہے نہ کہ آپ کی تبلیغ میں کوتاہی کی وجہ سے ہے۔

• ایمان لانے والے تو ہمیشہ سے آزمائے گئے ہیں جو ڈٹے رہتے ہیں ان کی زندگی کا نیا دور شروع ہوتا ہے ان کو ان کے عہد سے نواز نے ہوتے اور مدد بھی پہنچتی ہے۔

1 - اللہ رب العزت اپنی تعریف خود سے کر رہے ہیں۔

نعمتیں ملنے پر شکر ادا کرنا - کائنات میں جتنی نعمتیں + آسائشیں ہیں اس پر اللہ کی حمد بیان کرنا۔

← نَزَل نازل ہونا — اَنزَل (انزال) نازل کرنا

نَزَّل — تھوڑا تھوڑا کر کے ضرورت کے مطابق اتارنا

سے قرآن کو اسی طرح سے اتارا گیا ہے۔

آپ ﷺ کی صفت عبدیت بیان کی ہے کہ آپ ﷺ کی عظمت + پاک (عبدیت اللہ کا بندہ بن جانا انسان کی معراج ہے) کتاب کی عظمت کی بات۔

★ ابتدا + اختتام دونوں میں اللہ کی تعریف بیان کر دی ہے۔ ہر حال میں کرو کیونکہ

اپنے بندے کی راہنمائی کے لئے قرآن نازل کیا ہے۔ محمد ﷺ پر نازل کی اور کوئی عام چیز نہیں بلکہ پاک کتاب قرآن ہے۔ نہ کوئی ظاہری اور معنوی ٹیڑھ نہیں ہے اس میں۔

★ (جو عقائد، خیالات، تصورات سے منسلک ہے)

قرآن بالکل سیدھے راستے کی طرف لے کر جاتا ہے + یہ ادب کا + صداقت کا راستہ ہے۔

CamScanner

2- قرآن مجید کو اللہ نے قیمہ کہا ہے یعنی درست اور سیدھا رکھنے والا

قیمہ مفسرین کے مطابق

قیم کے معنی بہت وسیع ہیں۔ نگران / محافظ
پرانی کتابوں کی تعلیمات محفوظ ہیں جن میں مرادات ہونگی
نئی دوسروں کو استقامت پر رکھنا + ضروریات کا نگران ہے

+ قرآن خود سیدھا اور دوسرے کو سیدھا رکھنے والا ہے۔
قرآن معتدل ہے کوئی ٹیڑھ نہیں ہے۔

سورۃ الانعام - 115 - معتدل
سورۃ البقرۃ - کوئی قیمہ

اسلام نظام ہی ایسا ہے کہ کسی ایک شخص کو دوسرے پر مجبور نہیں کیا جاتا

* اسلام میں بھی ہر دو لوگوں دو چیزوں کے بیچ میں ہے۔

- شوہر + بیوی کے حقوق میں اعتدال
- بیوی + ماں " "
- بچوں + والدین " "

* تاکہ محبت اور شفقت سے لوگوں کو ڈرایا جائے
سخت عذاب سے + سخت سزا سے + اللہ کی طرف سے واضح کر دیا جائے
تاکہ ایمان والوں کو خوشخبری دی جائے اچھے اعمال کے سبب
← ایمان کی مثال بیج جیسی ہے جو نیک اعمال کرتے ہیں انکے اچھے اجر کا
بڑھانا ہے۔

3- ٹھہرے رہنے والے ہیں یعنی ہمیشہ رہیں گے (ہمیشگی کا جزو اگر ہے)
مفسرین کے مطابق
اس میں آخرت میں ملنے والی جنت میں وہ ہمیشہ ٹھہرے رہیں گے۔

۶- شرک کی ایک قسم کا ذکر

مشرکین فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے اور جنوں + دیوتاؤں کو اس کا شریک کرتے۔

یہودی - حضرت عزیرؑ

عیسائی - حضرت عیسیٰؑ کو

آج کا مسلمان - خود سے چیزیں دین میں داخل کر دیا ہے نکال دیا ہے۔

خاص طور پر ان بزرگوں کو دیا جاتا ہے جو خود شرک کرتے ہیں یا ان اسی تقلید کر دیتا میں۔

۵- شرک کرنے والوں کو نہ خود پتہ ہے کہ کیا کر رہے ہیں اور نہ ہی ان کے آباؤ اجداد کو۔

یہ اپنے منہ سے بکواس + فضول باتیں جو کہنا محالات میں سے ہیں اور جھوٹے ہیں۔ ← اس میں قالوا اتخذ اللہ ولداً کی طرف اشارہ ہے۔

مشرکین کی اندھی تقلید پر ناراضگی کا اظہار

مشرکین کا مشرکیہ باتیں کرنا

① جہالت ② تیم پرستی ③ باپ دادا کی پیروی

۷- پر محبت آپ کو تسلی گئی ہے

عقیدہ رسالت — عقیدہ کتاب — عقیدہ آخرت

آپ پر ایمان + قرآن پر ایمان + آخرت پر ایمان لانے

عقیدہ توحید پر ایمان کہ اللہ کی کوئی اولاد نہیں۔

ان لوگوں کا ان سب پر ایمان نہ لانا + انکار کرنا۔

کیا آپ اب خود کو ان کے پیچھے ہلاک کر ڈالیں گے

باخع - کسی کا اپنے آپ کو ذبح کر لینا۔

کیا آپ اتنا رنج اور غم کریں گے کہ اپنا آپ کو ہی مار کر اپنی ہلاک کر ڈالیں گے۔

آپ نے اعلیٰ انداز سے تبلیغ + دعوت کا کام کیا ہے۔

عرب کا Culture ← جہاں سردار جاتا تھا وہاں جاتا تھا۔

آپ ﷺ کی چاہ تھی کہ لوگ دین میں آجائیں، مکہ کے سردار، اہل مکہ اس میں داخل ہوں۔ اسکی دو وجوہات تھیں۔

① لوگ اللہ کی گرفت / عذاب سے بچیں

② اسلام کو قوت نصیب ہو اور مسلمانوں کے ظلم میں کمی ہو جائے۔ (اور بیوہ یہ بس)

مسلم

• بخاری سے روایت ← کافر+مشرکین — B— ایمان نہ لاتے

میری اور تم لوگوں کی مثال اس شخص کی سی ہے جو آگ جلاتا ہے روشنی کیلئے۔ لیکن پروانے اسکے اوپر ٹوٹ پڑتے ہیں اور جل کر خاک کی راکھ ہو جاتے ہیں وہ شخص کوشش کرتا ہے کہ پروانے نہ جلیں لیکن پروانے اسکی ایک نہیں چلنے دیتے اسی طرح میں تمہے دامن پکڑ پکڑ کر بچانے کی کوشش کر رہا ہوں تم اسکے اوپر جا رہے ہو۔ + آپ ﷺ نے جنت / جہنم دیکھا تھا یعنی عین الحق ہے۔

+ مومن والدین ایمان بالغیب کے مطابق ← لیکن اولاد حق پر نہ ہو۔

⑥ پورے قرآن کا مرکزی خیال

روئے زمین پر جو کچھ ہے ← معدنیات + مخلوقات + حیوانات + زینت تمام آسمان میں + زمین میں + دونوں کے درمیان میں جتنی رونقیں + خوبصورتی + آرائش ہے یہ سب میں نے یعنی اللہ نے بنائی ہیں۔

بہار + کھلا ہوا پھول ✱ کتنے وقت رہتا ہے۔

یہ سب کائنات + اس میں موجود تمام چیزیں ہیں تاکہ اسکو خوبصورت بنایا تاکہ آزمایا جائے آپ ﷺ کے دور کے لوگوں کو + آج کے لوگوں کو + اپنی دنیا تک کے لوگوں کو = (اچھے اعمال کرتے ہیں / آزمایا جائے)

بلو۔ امتحان کا سب سے سخت درجہ تاکہ کسی کے ایمان + عقیدہ کی آزمائش ہو سکے۔

← احسن عملاً — مفسرین کے مطابق وہ عمل ہے جس میں

① اخلاص نیت ② ایمان ③ قرآن و سنت کے مطابق ہو۔

Q: قرآن کا خلاصہ کون سی آیت ہے؟

Q: ایمان عملاً سے کیا مراد ہے؟

(نیک نیتی + ایمان + قرآن و سنت کے مطابق عمل)

8- آخر کار ہم جو کچھ زمین میں ہے اسکو صاف کر دینے والے ہیں یعنی ہموار کر دینے والے ہیں۔

جرز:

کسی چیز کو کھا کر، کاٹ کر ختم کر دینا ہموار کر دینا۔

مسلمانوں + آپ ﷺ کو آیت 7،8 میں بتایا جا رہا ہے اور کفار مکہ + مشرکین کو سنایا جا رہا ہے۔

• اللہ نے تمام دنیا کو جو نعمتوں سے بھرا ہے وہ یہ دیکھنے کے لیے کہ کون اسکی خوبصورتی میں رنگینیوں میں کھو جاتا ہے یا اپنی شہوت پر + خواہش نفس پر قابو پا کر اللہ کے مطابق گزارتا ہے۔

⇐ Ayat No 7،8 - آپ ﷺ کو + ایمان لانے والوں کو جو بڑی تکلیفیں ہے مشرکین سے پہنچا، عاجزی و انکساری اختیار کرنا۔ قرآن کو اپنانا + پرہیزگاری کا علاج ہے۔

دنیا امتحان گاہ ہے جس میں کامیاب ہونے کی کوشش کرنا ہے۔ عمل صالح ہیں کہ نہیں یہ ضروری ہیں

⇐ امام شافعیؒ کی مثال - ان کے لیے امام احمد بن حنبل ہر نماز کے بعد دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! امام شافعیؒ کی عمر میں برکت عطا فرما دے۔

"امام احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ یہ میرے استاد ہیں تو انہوں نے کہا میں نے کوئی ایسی نماز نہیں پڑھی جس کے بعد اپنے استاد کے لیے دعا نہ مانگی ہو۔"

⇐ امام احمد بن حنبل + ان کی بیٹی + امام شافعی مصر جانے سے پہلے امام احمد کے پاس بغداد آئے

دامن پیش کردن کا تھا۔ امام احمد بن حنبل کی بیٹی یہ جاننا چاہتی تھیں
کہ ایسی کون سی وجہ ہے جس کی وجہ سے میرے والد اپنے استاد
کیلئے دعا مانگتے ہیں کیونکہ یہ تو خود سب نیک ہیں نماز و دین کے
کام کے علاوہ کوئی کام نہیں ہے۔ بیٹی بہت خوش تھی کیونکہ وہ جاننا
چاہتی تھی کہ میرے والد اور ان میں کیا فرق ہے۔

← امام احمد بن حنبل کی بیٹی کو امام شافعی کون
ان کا بہت خیال رکھنا ہے۔

- دسترخوان پر دیکھا کہ وہ کھانا کھاتے ہیں، انہوں نے خوب ڈٹ کر کھایا۔
- عشاء کی نماز بغیر وضو کے پڑھی اور امام کی عزت سے لیٹ گئے + بنت احمد نے والد کے کمرے کا جائزہ لیا تو وہ عبادت میں مصروف رہے۔
- جب وہ امام احمد کی آواز پر نماز فجر کیلئے اٹھ گئے اور بغیر وضو کئے گھر سے نماز کیلئے نکل گئے فجر پڑھ کر گھر آ گئے اور اشراق کے وقت باہر آ گئے اور امام احمد عشرات کے نوافل پڑھ کر گھر آ گئے۔
- امام احمد نے پوچھا شیخ رات کیسی گزری؟ انہوں نے ایک نوالا توڑا کہا کہ رات تو الحمدللہ خیر سے گزری لیکن سویا ایک لمحہ نہیں۔ انہوں نے کہا کیا ہوا؟
انہوں نے کہا رات جب آپ نے عشاء کی امامت کی تو آپ نے سورۃ البقرۃ کی یہ آیت پڑھی

← وان کان ذو عسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ

"اگر مقروض آدمی تنگ حال ہو تو اسکو مہلت دے دو"
اس آیت کو سن کر میرے ذہن میں آیا کہ اس آیت سے اسلام کا قانون افلاس اخذ ہوتا ہے پھر میں نے غور کیا تو اسکی بنیاد افراد پر ہے اس سے سو مسائل بھی نکلتا ہے اور

یہ شوق کی بھی زکوٰۃ نکلتی ہے۔

مقروض کا قرض دینا اس کا تنگ حالی میں ہونا ہے اور خوشحالی میں خیرات دے دینا چاہیے۔

میں نے بغداد کی رات 208 قلم لگائے دھو کر آپ نے مجھ سے ... لیا
میں جامد و ساکت تھی کہ شفقیہ کے امام کی ایک رات میرے والد کی ہزاروں راتوں پر بھاری ہے۔

کھانا اتنا کیوں کھایا؟ — سفر میں درہم دینار کی تھیلی گم گئی۔ واپس جاتا تو قافلہ چھوٹ جاتا + دن محدث کی خدمت میں حاضر ہونا تھا وہ بہت ضعیف عمر میں۔ امام شافعی نے ان سے براہ راست ان سے حدیث سننا چاہتے تھے میں ان کا چراغ گل نہ ہو جائے اس لیے قافلے والوں سے میں نے بقدر ضرورت چودہ دن کھانا لیا کیونکہ ان کی آمدنی پر میں مشتبہ تھا کہ اس لیے میں تمہارے گھر پر پیٹ بھر کر کھایا۔

← عمل کا اصول — کسی کا ظاہری عمل دیکھ کر کبھی کچھ نہ کہیں۔ اللہ بہتر جاننے والا ہے۔